© rasailojaraid.com

پسند نہیں کرتا۔ یعنی یہ کوئی نہیں کہتا کہ مجھے اپنی ماں یا بہن یا بیٹی سے عشق ہے تو پھر یہ لفظ اللہ اور اس کے رسول ﷺ یعنی مقدس ترین ہستیوں کیلئے کیونکر جائز ہوگا۔ واللہ أعلم بالصواب

سوال: بعض احادیث میں موجود ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا میری امت کے تہتر فرقے ہونگے۔ ان میں نجات پانے والا صرف ایک فرقہ ہوگا۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں کیونکہ آج ہر جماعت اور فرقہ اپنے آپ کو حق پر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ سائل: رجب سلیم شاکر کنگن پور

جواب: درحقیقت جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں زندگی بسر کی وہی نجات پانے والا ہے۔ خواہ وہ ایک آدمی ہو یا فرقہ و جماعت۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿من يطع الله و رسوله فقد فاز فوزاً عظيما﴾ (الاحزاب: ۷۱)

ترجمہ: ''جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی بیشک اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کرلی۔'' اور ارشاد نبوی ﷺ ہے: (كل أمتي يدخلون الجنة إلا من أبىٰ قالوا يارسول الله و من يأبىٰ؟ قال: من أطاعني دخل الجنة و من عصاني فقد أبىٰ) (صحیح البخاری / کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ) ترجمہ: ''میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے مگر جس نے انکار کیا۔ صحابہؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کون انکار کریگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی گویا اس نے انکار کیا۔'' یعنی: اس نے جنت میں جانے سے انکار کیا۔ جن احادیث کی طرف آپ نے اشارہ فرما کر جواب طلب کیا ہے ان کا مفہوم بھی یہی ہے جو درج بالا حدیث میں بیان ہوا ہے۔ ان میں سے ایک حدیث کے الفاظ مع ترجمہ درج ذیل ہیں:۔ (عن عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله ﷺ ليأتين على أمتي كما أتىٰ على بني اسرائيل حذو النعل با لنعل حتى إن كان منهم من أتىٰ أمه علانية لكان في أمتي من يصنع ذلك و إن بني إسرائيل تفرقت ثنتين و سبعين ملة و تفرقت أمتي على ثلاث و سبعين ملة كلهم في النار إلا ملة واحدة قالوا من هي يا رسول الله ﷺ قال: ما أنا عليه و أصحابي) (الجامع الترمذی / ابواب العلم)۔

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت پر ایسا زمانہ آئیگا جیسا

© rasailojaraid.com